سوال

(441)بچے کودودھ پلانے کی وجہ سے روزہ نہ رکھنا

جواب

السلام علیکم ورحمة اللہ وبرکاتہ

ایک خاتون نے رمضان المبارک میں بچے کو جنم دیا، رمضان کے بعدبچے کودودھ پلانے کی بنا پر وہ روزہ کی قضا نہیں دے سکی، بلکہ اسے حمل ہوگیا، اوراگلے رمضان میں دوسرے بچے کی ولادت ہوگئی، توکیاایسی حالت میں جائزہے کہ قضا کے روزوں کی بجائے رقم تقسیم کردے؟

الجواب بعون الوہاب بشرط صحة السؤال

وعلیکم السلام ورحمة اللہ وبرکاتہ!

الحمد للہ، والصلاة والسلام علیٰ رسول اللہ، أما بعد!

اس عورت پرواجب ہے کہ اپنےچھوڑے ہوئے روزوں کے مطابق روزے رکھے، خواہ دوسرے رمضان کے بعد ہی ہوں، کیونکہ پہلے اوردوسرے رمضان میں وہ عذرکی بنا پر قضا نہیں دے سکی۔ اورمیں نہیں سمجھتا کہ سردیوں کے موسم میں اگروہ ایک دن چھوڑکرروزہ رکھے تواسے مشقت ہوگی، اگرچہ وہ اپنےبچے کودودھ بھی پلارہی ہو۔ اسے چاہیئے کہ جہاں تک ہو سکے، نیکی کے کام میں حرص کرے اوراگلا رمضان آنے سے پہلے پہلے گزشتہ روزوں کی قضادے لے۔ اللہ ہمت اورطاقت دینے والاہے، اس پریا اس کے دودھ پرکوئی خاص اثرنہیں پڑے گا، اوراگرفی الواقع ایسانہ ہوسکے تواسے آئندہ رمضان تک تاخیر کرنے میں کوئی حرج نہیں۔

ھذا ما عندي واللہ أعلم بالصواب

احکام ومسائل، خواتین کا انسائیکلوپیڈیا

صفحہ نمبر 350

محدث فتویٰ